© rasailojaraid.com

اس آپ بیتی میں مصنف کے دوستوں، کرم فرماؤں، علاقوں، مقامات کا ذکر بکثرت آتا ہے مگر اس انداز میں کہ اُکتاہٹ نہیں ہوتی۔ مصنف نے تاریخ، جغرافیہ اور سیاست، سب پر بات کی ہے۔ ایک دنیا دیکھ چکے، مگر کہنے کو اب بھی بہت کچھ ہے، اسی لیے کہتے ہیں: ''باتیں ___ کچھ اور بھی ہیں'' ___ میرے خیال میں منظور احمد صاحب کو وہ 'اور باتیں' بھی لکھ دینی چاہییں۔ (رفیع الدین ہاشمی)

تفسیر سورۂ فاتحہ، تحفۃ الاسلام، مولوی حافظ محمد اکرام الدین۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ برانچ پوسٹ آفس خالق آباد، ضلع نوشہرہ۔ صفحات: ۹۶۔ قیمت: درج نہیں۔

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے شاگردِ رشید حافظ محمد اکرام الدین کی اس کتاب کا مسودہ مولانا عبدالقیوم حقانی کے ہاتھ آگیا۔ ''اس کتاب نے مجھے اپنے حصار میں لے لیا۔ قدیم طرزِ تحریر اور پرانا ادب ہونے کے باوجود نہایت اعلیٰ درجے کی تحریر ہے جس کی ایک ایک سطر مجھے اپنی طرف کھینچتی تھی۔ تحریری بانکپن، بیان میں خوب صورتی، علمی نکات میں دل کشی، مسائل میں عمق اور انداز داعیانہ اور واعظانہ ہے۔ اور شاعری ہو یا نثر، حدیث کی توضیح ہو، یا قرآن کی تفسیر، تاریخ کا تذکرہ ہو یا فقہ کا مسئلہ، حُسن اس کی بے ساختگی میں ہے'' (ص ۹۰)۔ اب میں اور کیا کہوں، کتاب حاصل کیجیے۔ بچوں کو، طالب علموں کو بھی پڑھوایئے، اس سب سے زیادہ پڑھی جانے والی سورہ کے مطالب ان پر آشکار ہو جائیں گے۔ (مسلم سجاد)

قرآنِ حکیم اور ہم، ڈاکٹر اسرار احمد۔ ناشر: مکتبہ خدام القرآن، ۳۶-کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور۔ صفحات: ۴۹۵۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

یہ کتاب ڈاکٹر اسرار احمد مرحوم کی آٹھ کتابوں کو یک جا کر کے تیار کی گئی ہے جن میں آپ نے قرآن کا تعارف پیش کیا ہے، اور مسلمانوں سے قرآن کے مطالبات و تقاضے بیان کیے ہیں۔ ۵۰۰ صفحے کی اس کتاب میں آٹھ موضوعات پر تقاریر جمع ہیں: ۱- دنیا کی عظیم ترین نعمت قرآنِ حکیم، ۲- عظمت قرآن، بزبانِ قرآن و مصاحبِ قرآن، ۳- قرآنِ حکیم کی قوتِ تسخیر، ۴- تعارفِ قرآن مع عظمتِ قرآن، ۵- قرآن اور امنِ عالم، ۶- مسلمانوں پر قرآنِ مجید کے حقوق، ۷- انفرادی نجات اور اجتماعی فلاح کے لیے قرآن کا لائحہ عمل، ۸- جہاد بالقرآن اور اس کے پانچ محاذ۔ ہر خطبہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اپنی جگہ جامع اور راستہ دکھانے والا ہے، بس مسئلہ رستے پر چلنا ہے۔ (م- س)

مولانا محمد منظور نعمانی کی سرگزشت اور مولانا مودودی، مرتب: شفیق الرحمٰن عباسی، ناشر: اسلامک پبلی کیشنز، ۳-کورٹ سٹریٹ، لوئر مال، لاہور۔ صفحات: ۳۰۳۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔

یہ کتاب اُن مطبوعہ تحریروں کا مجموعہ ہے، جو مولانا مودودی کے ابتدائی ساتھی مولانا محمد منظور نعمانی مرحوم کی جماعت اسلامی سے علیحدگی سے متعلق داستان پر مشتمل ہیں۔ فاضل مرتب نے مولانا نعمانی کی الزامی تحریروں کے اقتباسات پیش کرتے ہوئے، معاصر حضرات کی جانب سے ان کے جوابات کو اس انداز سے مربوط کرنے کی کوشش ہے کہ دعویٰ اور جوابِ دعویٰ کا منظر بنتا دکھائی دیتا ہے۔ اگر اختصار سے کام لیتے ہوئے اس فردِ قرارداد کو متعین الفاظ میں پیش کر کے تجزیہ کیا جاتا تو یہ اور زیادہ مؤثر پیش کش ہوتی۔ تاہم، موجودہ شکل میں بھی یہ صداے بازگشت ایک معنویت رکھتی ہے۔ (س-م-خ)

اُمت کا ایک ہی انتخاب: اسلام اور صرف اسلام، ڈاکٹر ابراہیم عبید۔ ترجمہ: گل زادہ شیر پاؤ۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۵۶۔ قیمت: ۶۰ روپے۔

ڈاکٹر ابراہیم عبید کی پونے چھے سو صفحات کی اس کتاب میں پانچ ابواب قائم کر کے سیکولر عناصر کو منہ توڑ جواب دیا گیا ہے۔ الاسلام ھو الحل اس انتخاب میں اخوان کا نعرہ تھا۔ ادارہ معارف اسلامی نے اس کا پہلے باب کا ترجمہ شائع کر دیا ہے۔ ۵۶ صفحے کے اس کتابچے میں جو موضوعات زیر بحث آتے ہیں وہ اس طرح ہیں: ۱- اسلامی ریاست کا عروج و زوال، ۲- یورپی انقلاب اور سیکولرزم، ۳- سیکولرزم اور اسلام، ۴- شریعت اسلامی کی بالادستی، ۵- آخری باب صفحہ ۲۵ سے ۵۳ تک ہے، اور اس میں شاید سب ہی متعلقہ اُمور کا ذکر ہو گیا ہے، حتیٰ کہ تغیرِ حالات سے تغیرِ فتویٰ بھی۔ گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔ بقیہ ۵۰۰ صفحے کے ترجمے کا انتظار ہے تاکہ معلوم ہو کہ اس سمندر میں کیا کیا ہے فی الحال تو جیسے ٹریلر چلا دیا ہے۔ (م- س)

احکامِ سُترہ، غلام مصطفٰی، حافظ شاہد محمود۔ کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

© rasailojaraid.com